السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد کو مقفل کرنا شرعاً درست ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد کو مقفل کرنا درست نہیں، مسجد کو ہر وقت کھلا رہنا چاہیے، تاکہ جس کا جس وقت جی چاہے، اس میں جا کر اللہ کا ذکر کرے، اور مسجد کو مقفل رکھنا گویا اس میں ذکر اللہ کرکرنے سے لوگوں کو روکنا ہے۔

وقال اللہ تعالیٰ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن مَّنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَن يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ

''جو آدمی مسجد میں اللہ کا نام لینے سے روکے، اس سے بڑھ کر اور کون ظالم ہو سکتا ہے۔''

ہاں اگر مسجد کی چیزوں کو چوری ہونے کا خوف ہو، اور مقفل کرنے سے اس میں ذکر اللہ سے رکاوٹ و ممانعت لازم نہ آتی ہو، تو ایسی صورت میں مسجد کو مقفل کرنے میں کوئی مضائقہ معلوم نہیں ہوتا۔ واللہ أعلم وعلمہ أتم (حررہ السید عبدالحفیظ، سید محمد نذیر حسین، فتاویٰ نذیریہ جلد اول ص ۳۵۶)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02

محدث فتویٰ